ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے پہلا مدنی کام

صدائے مدینہ

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

صدائے مدینہ

(ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے پہلا مدنی کام)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً۔ یعنی قِیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔[1] مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْهِ رَحمَةُ الْمَنَّان اس حدیثِ پاک کے تحت اِرشَاد فرماتے ہیں: قِیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا، جو حُضُور (صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) کے ساتھ رہے اور حُضُور (صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) کی ہمراہی نصیب ہونے کا ذریعہ دُرُود شریف کی کثْرت ہے۔ اس سے مَعْلُوم ہوا کہ دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور اس سے بَزْمِ جنّت کے دُولہا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم (ملتے ہیں)۔[2]

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رضاؔ لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...... ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ...الخ، ص ۱۴۴، حدیث: ۴۸۴

[2] ...... مِرْاٰۃُ المناجیح، درود شریف کا باب، دوسری فصل، ۲/۱۰۰

[3] ...... حدائقِ بخشش، ص ۱۰۴

www.dawateislami.net

شعر کی وضاحت

اِس شعر میں اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجدّدِ دین و مِلّت، پَروانۂ شَمْعِ رِسالت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے آپ کو مخاطب کر کے اِرشاد فرمارہے ہیں: اے رضاؔ! میدانِ حشر میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب اپنے عُشّاق اور دیوانوں پر فَضْل وکَرَم فرمارہے ہوں گے تو اس عالَم میں میری بے خودی کا عالَم کیسا ہو گا؟ بس میں تو سرکارِ والا تبار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دامَن تھام لُوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدائے مدینہ کیا ہے؟

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اِسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں نمازِ فَجْر کے لیے مسلمانوں کو جگانا **صدائے مدینہ** کہلاتا ہے۔ **صدائے مدینہ** دعوتِ اِسلامی کے بارہ(12) مدنی کاموں میں سے ایک اِنتِہائی اَہَم مَدَنی کام ہے جو کہ شرعاً مُوجِبِ ثواب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ شریف جلد 5، صفحہ 378 پر ہے کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجدّدِ دین و مِلّت، پَروانۂ شَمْعِ رِسالت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے نمازِ فَجْر کے لیے لوگوں کو اُٹھانے کے مُتَعَلِّق پوچھا گیا کہ اگر نمازیوں کو نماز کے وَقْت سے گھنٹہ آدھ گھنٹہ پہلے ان کی اِجازَت سے یا بغیر اِجازَت اُن کے مکانوں پر جاکر فَجْر کی نماز کے واسطے بتاکید جگا دیا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟ تو

www.dawateislami.net

آپ رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس کا جواب یہ عطا فرمایا کہ نَماز کے لئے جگانا مُوجِبِ ثواب ہے، مگر وَقْت سے اتنا پہلے جگانے کی کیا حاجَت ہے؟ البتہ! ایسے وَقْت جگائے کہ اِسْتِنْجَا و وُضُو وغیرہ سے فارِغ ہو کر سُنّتیں پڑھے اور تکبیرِ اُولٰی میں شامِل ہو جائے۔[1]

صدائے مدینہ لگانا سُنّت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** لگانا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بڑی ہی پیاری سنّت بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا **عبدُ اللّٰہ بن طِخْفَہ** رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ ایک بار انہیں چند صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ہمراہ مَحْبُوبِ خُدا، سَیِّدُ الْاَنْبِیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہمان (Guest) بننے کا شَرَف حاصِل ہوا تو کھانے وغیرہ سے فارِغ ہو کر وہ سب مَسْجِد شریف میں آکر آرام کرنے لگے، فرماتے ہیں کہ جب حُضُور، سراپا نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَسْجِد میں تشریف لائے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سوئے ہوئے لوگوں کو بُلَند آواز سے نَماز پڑھنے کے لیے جگایا۔[2] اسی طرح ایک رِوایَت میں حضرت سَیِّدُنا ابو بَکْرَہ (یعنی حضرت سَیِّدُنا نُفَیع بن حارِث ثَقَفی) رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نَمازِ فَجْر کے لیے نکلا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سوئے ہوئے جس شخص پر بھی گزرتے، اُسے نَماز کے لیے آواز

---

[1] .... فتاوٰی رضویہ، ۵/ ۳۷۸

[2] .... مُسْنَدِ اَحمد، حدیث طخفۃ الغفاری، ۹/ ۵۸۶، حدیث: ۲۴۲۵۹ مفہومًا

www.dawateislami.net

دیتے یا پاؤں مُبارَک سے ہلاتے۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو خوش نصیب اسلامی بھائی **صدائے مدینہ** لگاتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اَدائے سنّت کا ثواب پاتے ہیں۔ یاد رہے! پاؤں سے ہِلانے کی سب کو اِجازت نہیں۔ صِرف وہ بزرگ پاؤں سے ہِلا سکتے ہیں کہ جس سے سونے والے کی دل آزاری نہ ہوتی ہو۔ ہاں اگر کوئی مانِعِ شَرْعی نہ ہو تو اپنے ہاتھوں سے پاؤں دبا کر جگانے میں حَرَج نہیں۔ یقیناً ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر اپنے کسی غلام کو مُبارَک پاؤں سے ہِلا دیں تو اُس کے سوئے نصیب جگا دیں اور کسی خوش بخت کے سر، آنکھوں یا سینے پر اپنا مُبارَک قَدَم رکھ دیں تو خدا عَزَّوَجَلَّ کی قَسم! کونین کا چَین بخش دیں۔

ایک ٹھوکر میں اُحُد کا زلزلہ جاتا رہا   رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں[2]

یہ دِل یہ جِگَر ہے یہ آنکھیں یہ سَر ہے   جدھر چاہو رکھو قَدَم جانِ عالَم[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سنّتِ داؤدی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صُبْح کے وَقْت بارگاہِ خُداوندی میں حاضِری (یعنی نمازِ فَجْر) کے لیے سوئے ہوئے لوگوں کو جگانا، صِرف ہمارے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

---

[1] .... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، ص٢٠٨، حدیث: ١٢٦٤

[2] .... حدائقِ بخشش، ص٨٧

[3] .... فیضانِ سنت، فیضان بسم اللہ، ١/ ٣٧

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہی سنّت نہیں بلکہ ایک رِوایت میں آتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سَیِّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام بھی رات کو ایک مَخْصُوص وَقْت پر اپنے بیوی بچوں کو جگاتے اور فرماتے: اے آلِ داوٗد! اٹھو اور نماز پڑھو! کیونکہ یہ ایسی گھڑی ہے جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سوائے جادوگر اور ٹیکس وُصول کرنے والوں کے سب کی دُعا قبول فرماتا ہے۔[1]

صحابہ کرام کا انبیائے کرام کی سنّت پر عمل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** لگانا انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی اس قَدْر پیاری سنّت ہے کہ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اسے خُوب اپنایا اور وہ بھی حضرت سَیِّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی طرح اپنے گھر والوں کو جگایا کرتے جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا **عبد اللہ بن عُمَر** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ میرے والِدِ مُحْتَرَم اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ رات میں جس قَدْر ربّ تعالیٰ چاہتا، نماز پڑھتے رہتے، یہاں تک کہ جب رات کا آخری وَقْت ہوتا تو اپنے گھر والوں کو بھی نماز کے لیے جگا دیتے اور ان سے فرماتے: اَلصَّلٰوۃ یعنی نماز۔ پھر یہ آیت مُبارَکہ تِلاوَت فرماتے:

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ لَا نَسْــٴَـلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى (۱۳۲)

ترجمۂ کنز الایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر ثابت رہ کچھ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے روزی دیں گے اور

[1] ......مُسْنَدِ اَحمد، مسند المدنیین، حدیث عثمان بن ابی... الخ، ۲۰۸/۶، حدیث: ۱۶۲۸۱

www.dawateislami.net

(پ١٦، طٰہٰ: ١٣٢) اَنجام کا بھلا پرہیز گاری کے لیے۔ [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہی نہیں بلکہ خُلَفائے راشِدین میں سے حضرت سیِّدُنا عُمَر فارُوق اور حضرت سیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے تو اپنے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ سنّت اَدا کرتے ہوئے جامِ شَہادت نوش فرمایا۔ چُنانْچِہ،

اَدائے سنّت پر موت

دَعْوَتِ اِسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مَطْبُوعَہ 864 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب فیضانِ فاروقِ اَعْظَم (جِلْد اوّل) صَفْحَہ 757 پر ہے: بعض رِوایات میں ہے کہ (اَمِیرُ الْمُومِنِین حضرت) سیِّدُنا عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اپنے گھر سے جب (بھی) نَمازِ فَجْر کے لیے نکلتے تو **صدائے مدینہ** لگاتے ہوئے نکلتے یعنی راستے میں لوگوں کو نماز کیلئے جگاتے ہوئے آتے، اَبُو لُؤْلُؤ راستے میں ہی چھپا ہوا تھا اور اس نے مَوْقَع دیکھ کر آپ پر خنجر کے تین۳ قاتِلانہ وار کر دیئے جو مُہْلِک ثابِت ہوئے۔ [2]

"صدائے مدینہ" دُوں روزانہ صَدْقہ

ابوبکر و فاروق کا یا اِلٰہی [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] ......مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، کتاب الصلاۃ، باب التحریض... الخ، الفصل الثالث، ١/ ٢٤٤، حدیث: ١٢٤٠

[2] ...... طَبقاتِ کبریٰ لابن سعد، ٥٦-عمر بن الخطاب، ذکر استخلاف عمر، ٣/ ٢٦٣ مفهومًا

[3] ...... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ١٠٣

www.dawateislami.net

اسی طرح اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی شہادت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے اِمام جلالُ الدّین سُیُوطی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ جب مُؤَذِّن نے آکر اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو وَقْتِ نماز کی اِطّلاع دی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نماز پڑھانے کے لیے گھر سے چلے اور راستے بھر لوگوں کو نماز کے لیے آواز لگا کر جگاتے جا رہے تھے کہ ابنِ مُلْجَم خبیث نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ پر اچانک تلْوار کا بھرپور وار کیا، جس سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ شدید زخمی ہو گئے اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جامِ شہادت نوش فرما گئے۔[1] اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حساب مَغْفِرَت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سب کو نمازوں کے لیے بیدار میں کروں
مولیٰ علی کا واسطہ یا ربِّ مُصطفٰے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اپنی عِبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے، جیسا کہ پارہ 27 سورۃُ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر 56 میں اِرشاد ہوتا ہے: **وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ** ﴿۵۶﴾ (پ۲۷، الذّٰرِیٰت: ۵۶) ترجمۂ کنز الایمان: اور میں نے جِنّ اور آدمی اتنے ہی (اسی لیے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔

[1] .... تاریخ الخلفاء، علی بن ابی طالب، فصل فی مبایعۃ علی بالخلافۃ... الخ، ص ۱۱۲ ماخوذًا

www.dawateislami.net

اَفْسوس! صد اَفْسوس! ہم تو اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے غافِل ہو کر مَحض دُنْیاوِی لذّتوں اور نفسانی خواہشات کے حُصُول میں مگن ہیں، مگر ہمارے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمَت ہے کہ ہماری بَخْشِش کے بہانے ڈھونڈتی ہے۔ جیسا کہ کسی نے کیا خوب فرمایا ہے:

رَحمَتِ حَق "بَہا" نہ مے جوید　　　رَحمَتِ حَق "بَہانہ" مے جوید

یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمَت قیمت طَلَب نہیں کرتی بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمَت تو بہانہ ڈھونڈتی ہے۔

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، کُل اُمّت کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مَغْفِرَت نِشان ہے: جب رات کا ایک تِہائی حِصّہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ آسمانِ دنیا پر (اپنی شان کے مُطابِق) نُزُول فرماتا ہے اور وہ اِرشاد فرماتا ہے: ہے کوئی حاجَت مند کہ میں اسے عَطا کروں؟ ہے کوئی دُعا کرنے والا کہ میں اسکی دُعا قبول کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قُبُول کروں؟ ہے کوئی بَخْشِش چاہنے والا کہ میں اسے مُعاف کروں؟ یہاں تک کہ فَجْر کا وَقْت ہو جاتا ہے۔[1] مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان مِراٰۃُ الْمَنَاجِیح میں ایک مَقام پر فرماتے ہیں: آخری تِہائی رات کے تین۳ حصّے کرو، اس کے درمیانی حصّے میں تَہَجُّد پڑھو گویا رات کے چھٹے حصّے میں اِسی وَقْت سَحَرِی کھانا، دُعائیں مانگنا بلکہ اِسْتِغْفار کرنا اَفْضَل ہے، کیونکہ اس وَقْت رَحمَتِ الٰہی دنیا کی طرف زیادہ مُتوجّہ

[1] ...... اَلسُّنۃ لابنِ ابی عاصم، باب ذکر نزول ربنا... الخ، ص ۳۴۹، حدیث: ۵۱۰

www.dawateislami.net

ہوتی ہے اور اس وَقت جاگنا نفس پر شاق ہے۔

کر مغفرت مِری تِری رحمت کے سامنے
میرے گناہ یا خدا ہیں کس شُمار میں [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرغ کی ڈیوٹی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ ہماری کس قَدْر بد قسمتی (Bad Luck) ہے کہ ہم اس بابَرَکت وَقت کی سعادتوں سے مَحْرُوم اور خوابِ غَفْلَت کے مزوں میں گم ہو جاتے ہیں، حالانکہ اس وَقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایک مَخْلُوق بھی ہمیں پکار پکار کر ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت کی طرف مُتَوجّہ کر رہی ہوتی ہے، جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا زید بن خالِد رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه سے مَرْوِی ہے کہ سرورِ کائنات، فَخْرِ موجودات صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: مُرْغ کو بُرا نہ کہو، بے شک یہ نماز کے لیے بیدار کرتا ہے۔[2] لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اپنی آنکھوں سے غَفْلَت کا پردہ اُتاریں خود بھی عِبادَتِ الٰہی میں مَصْرُوف ہوں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں، اس کیلئے تَبْلِیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کا پیارا پیارا مَدَنی مَاحَول نیکیوں کا ذخیرہ کرنے کا ایک بہُت ہی آسان ذَرِیْعہ ہے، چونکہ اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے ہمیں جو عظیم مَدَنی مَقْصَد عَطا فرمایا ہے

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۲۷۵

[2] ....ابو داؤد، کتاب الادب، باب ماجاء في الديك والبهائم، ص ۷۹۷، حدیث: ۵۱۰۱

www.dawateislami.net

وہ یہ ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہٰذا سَحَری کے وَقْت ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت کا حقدار بننے کی ایک آسان صُورت یہ ہے کہ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کے ایک مَدَنی کام یعنی **صدائے مدینہ** کو اپنی زِندَگی کا مَعْمُول بنالیجئے، کہ اس کی بَرَکت سے تَہَجُّد کے عِلاوہ باجماعَت فَجْر کی نماز پڑھنے کی بھی سَعادت ملے گی۔ مدنی انعام پر عَمَل ہو گا، یہی نہیں بلکہ دَرْج ذیل فوائد بھی حاصِل ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صدائے مدینہ کے فوائد

﴿1﴾ نماز کی حفاظت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** نمازِ فَجْر کی حِفَاظَت کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہے، اس سے جہاں صدائے مدینہ لگانے والوں کی نمازِ فَجْر کی حِفَاظَت ہوتی ہے وہیں **صدائے مدینہ** سن کر بیدار ہونے والے بھی نمازِ فَجْر ادا کرنے کی سَعادت حاصِل کر لیتے ہیں۔

ہو جائیں مولا مسجِدیں آباد سب کی سب
سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مُصطَفٰے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۱۳۱

www.dawateislami.net

﴿2﴾ رِزْق میں اضافہ

دعوتِ اِسلامی کے اِشَاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 103 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب راہِ علم صَفْحَہ 91 پر ہے کہ عَلَی الصُّبح بیدار ہونا، نعمتوں میں اِضافے کا باعِث بنتا ہے، خُصوصاً اس سے رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے۔چُنانچِہ رِزْق میں اضافہ چاہتے ہیں تو **صدائے مدینہ** جیسے پیارے مَدَنی کام کو اپنا مَعْمُول بنالیجئے، اس سے رِزْق میں اضافہ ہی نہیں ہوگا بلکہ دونوں جہاں کی بھلائیاں بھی نصیب ہوں گی۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿3﴾ ایک نماز میں کئی نمازوں کا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** لگانے والوں کی بھی کیا بات ہے کہ یہ خود ایک نَماز پڑھتے ہیں مگر ثواب کئی نمازوں کا پاتے ہوں گے۔ وہ اس طرح کہ یہ **صدائے مدینہ** لگانے کے بعد باجَماعت نَمازِ فَجر ادا کرتے ہیں مگر ان کی **صدائے مدینہ** لگانے کی بَرَکت سے جتنے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں نمازِ فَجْر اَدا کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتے ہوں گے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمَت سے اُمّید ہے، ان کی نمازوں کا ثواب انہیں (یعنی صدائے مدینہ لگانے والوں کو) بھی ملتا ہوگا۔کیونکہ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ یعنی جو شخص نیکی کا کام کرنے پر کسی کی رَاہ نُمائی کرتا ہے اسے بھی وُہی اَجر و ثواب ملتا ہے، جو اس نیکی کرنے والے کو ملتا ہے۔[1]

---

[1] .... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی الدال علی الخیر کفاعلہ، ص۸۰۱، حدیث: ۵۱۲۹

www.dawateislami.net

اِس طرح پھیلے نیکی کی دعوت کہ نیک ہو
ہر ایک چھوٹا اور بڑا یا ربِّ مصطفٰے [۱]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ تہجد کی سعادت

صدائے مدینہ کی بَرَکت سے تَہَجُّد کی پابندی نصیب ہوسکتی ہے کہ جس کے مُتَعَلِّق اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے رِوایت ہے کہ مَحْبُوبِ ربِّ داور، شَفِیْعِ روزِ مَحْشَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جنَّت میں ایسے بالاخانے ہیں، جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعرابی نے اُٹھ کر عَرْض کی: **یا رَسُولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لیے ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں، جو نَرْم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتَوَاتِر روزے رکھے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو اُٹھ کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز پڑھے۔ [۲]

میں پڑھتا رہوں کاش! سارے نوافل
تہجد ہو ہر شب ادا یا اِلٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[۱] .... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۱۳۱

[۲] .... تِرمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، ص ۵۹۶، حدیث: ۲۵۲۷

www.dawateislami.net

﴾5﴿ پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** کی بَرَکت سے پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نَماز پڑھنے کی سَعادَت بھی ملتی ہے اور پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نَماز پڑھنے والے **مَدَنی انعام** پر عَمَل بھی ہو جاتا ہے۔ چُنانچہ پہلی صَف میں نماز باجماعت ادا کرنے کے مُتَعَلِّق حضرت سَیِّدُنا براء بن عازِب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْه فرماتے ہیں کہ حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے پہلی صَف پر رَحْمت بھیجتے ہیں۔[1] اور اسی طرح حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْه سے مَروِی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبُوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صَف میں کیا ہے؟ اور پھر ان دونوں سعادتوں کو پانے کے لیے اگر اُنہیں قُرعَہ اندازی بھی کرنا پڑے تو ضَرور کر گزریں۔[2] یعنی لوگ جب اَذان اور صَفِ اَوّل کے ثَواب کو جان لیں گے تو ہر ایک یہی چاہے گا کہ اسے اَذان کا مَوقَع (Chance) دیا جائے تو ایسی صُورَت میں نِزاع (جھگڑا) خَتْم کرنے کے لیے قُرْعَہ اندازی کا طریقہ اِخْتِیار کرنا پڑے گا، مگر اَفسوس! لوگ ان دونوں اَعمال کے ثَواب اور ان کی فضیلت سے لاعِلْم ہیں۔ نیز تکبیرِ اُولیٰ کی فضیلت کے بارے میں مَروِی ہے کہ جو شخص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصِل کرنے کے لیے 40 دن

---

[۱] ....نسائی، کتاب الاذان، (۱۴)-رفع الصوت بالاذان، ص ۱۱۲، حدیث: ۶۴۳

[۲] ....بخاری، کتاب الاذان، باب الاستہام فی الاذان، ص ۲۱۸، حدیث: ۶۱۵ مفہومًا

www.dawateislami.net

با جماعت نماز پڑھے اور تکبیرِ اُولیٰ پائے، اس کے لیے دو آزادیاں لکھ دی جائیں گی: ایک نار (یعنی جہنّم) سے اور دوسری نِفاق سے۔[1]

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللہ! عبادت میں مرے دِل کو لگا دے[2]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

﴿6﴾ نیکی کی دعوت کا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نماز کے لیے کسی کو جگانا یقیناً نیکی کی دَعْوَت دینا ہے اور یوں **صدائے مدینہ** لگانے والے روزانہ نیکی کی دعوت دینے کا عظیم اَجر و ثواب لُوٹتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت سیِّدُنا کَعْبُ الْاَحْبَار عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَفَّار فرماتے ہیں: جَنَّتُ الْفِرْدَوس خاص اُس شخص کے لیے ہے جو نیکی کی دَعْوَت دے اور بُرائی سے مَنْع کرے۔[3]

﴿7﴾ دعوتِ اسلامی کا تعارف

صدائے مدینہ لگانا دَعْوَتِ اِسْلَامی کے تَعارُف کا بھی ایک بَہُت بڑا ذَرِیعہ ہے۔ **صدائے مدینہ** لگانے سے پورے ذیلی حلقے میں دَعْوَتِ اِسْلَامی کی تشہیر ہوتی ہے اور یوں دَعْوَتِ اِسْلَامی کا پیغام (Message) گھر گھر پہنچ جاتا ہے، جس سے لوگوں کے دِلوں میں دَعْوَتِ اِسْلَامی کی مَحَبَّت پیدا ہوتی ہے اور اِنہیں ترغیب دِلا کر مَدَنی ماحول کے قریب لانا

[1] ......ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ما جاء فی فضل التکبیرۃ الاولی، ص۷۸، حدیث: ۲۴۱

[2] ...... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۱۱۴

[3] ...... تَنْبِيهُ الْمُغْتَرِّين، الباب الرابع، ومنها امرھم بالمعروف ونھی عن المنکر، ص ۲۰۱

www.dawateislami.net

آسان ہوتا ہے۔ بِالْخُصُوص ایسے علاقے جہاں دَعْوَتِ اِسْلَامی کا مَدَنی کام نیا شروع ہو وہاں **صدائے مدینہ** لگانا مَدَنی کام میں بہُت مُعَاوِن ثابِت ہوتا ہے۔

﴿8﴾ صدائے مدینہ میں مسلمانوں کیلئے دعا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کوئی **صدائے مدینہ** لگاتے وَقْت گھروں میں سوئے ہوؤں کو یہ دعا دیتا ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔ تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **صدائے مدینہ** میں دی جانے والی مدینے کی یہ دُعائیں اس کے حَق میں بھی قبول ہوں گی۔ جیسا کہ تاجدارِ رِسالَت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب آدمی اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر مَوجُودَگی میں دُعا کرتا ہے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لیے بھی اس کی مِثْل ہو۔[1] جبکہ ایک رِوایَت میں ہے: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اِرشَاد فرماتا ہے: اے میرے بندے! میں تجھ سے شروع کروں گا (یعنی پہلے تجھے عَطا کروں گا)۔[2]

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ ‏ ‏ ‏ ‏ الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! ‏ ‏ ‏ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدائے مدینہ کے دنیوی فوائد

صدائے مدینہ ایک ایسا پیارا مَدَنی کام ہے جس سے دینی فوائد کے ساتھ ساتھ کثیر

[1] ......مسلم، کتاب الذکر... الخ، باب فضل الدعاء... الخ، ص۱۰۴۹، حدیث: ۲۷۳۲

[2] ......قوتُ القلوب، الفصل الرابع والاربعون فی الاخوۃ فی اللہ... الخ، ۲/۳۸۲

www.dawateislami.net

دُنیوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں کیونکہ صدائے مدینہ ہمیشہ چہل قدمی کے انداز میں لگائی جاتی ہے اور پیدل چلنے کے بے شُمار طبی فوائد مَنْقُول ہیں۔ جیسا کہ ایک حِکَایَت میں ہے کہ پڑوسی ملکوں کے دو بادشاہوں میں گہری دوستی تھی، ان میں ایک بادشاہ طرح طرح کے اَمراض اور ٹینشن(Tension) سے تنگ جبکہ دوسرا بادشاہ خوش حال اور صِحّت مند تھا۔ ایک بار بیمار بادشاہ نے تَنْدُرُست بادشاہ سے کہا: میں ماہِر طبیبوں (Doctors) سے عِلاج کروانے کے باوُجُود حُصُولِ صحّت میں ناکام ہوں، آپ کس طبیب سے عِلاج کرواتے ہیں ؟ تَنْدُرُست بادشاہ نے مسکرا کر کہا: میرے پاس دو طبیب ہیں۔ بیمار بادشاہ نے کہا: براہِ کَرَم! مجھے بھی ان سے مِلوا دیجئے ، اگر انہوں نے میرا عِلاج کر دیا تو اُن کو مالا مال کردوں گا۔ تَنْدُرُست بادشاہ ہنس پڑا اور کہنے لگا: میرے طبیب میرا بِالکل مُفت عِلاج کرتے ہیں اور وہ دو طبیب ہیں، میرے دونوں پاؤں! اور طریقِ عِلاج یہ ہے کہ ان کے ساتھ میں خوب پیدل چلتا ہوں لہٰذا میری صحّت اچّھی رہتی ہے اور آپ غالِباً زیادہ تر بیٹھے رہتے ، پیدل چلنے سے کتراتے اور تھوڑے تھوڑے فاصِلے پر بھی سُواری پر آتے جاتے ہیں لہٰذا خود کو بیمار اور ذِہنی دباؤ کا شکار پاتے ہیں۔ (1)

پیدل چلنے کے چند ایک فوائد مزید مُلاحظہ فرمایئے:

✿☜ صُبْح کے وَقْت پیدل چلنا، انسان کو صِحَّت مند رکھتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنا مُخْتَلِف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک، فالج، لقوہ، دماغی اَمراض، ہاتھ پاؤں

(1) .... خودکشی کا علاج، ص ۷۱

www.dawateislami.net

اور بدن کا درد، زَبان اور گلے کی بیماریاں، منہ کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے اَمراض، سینے کی جلن، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پِتّے کے اَمراض وغیرہ) سے بچاتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنے کی وجہ سے ذہنی دباؤ(Depression) پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنے سے بِالْخُصُوص سانس پُھولنے کی بیماری سے عَافِیَّت رہتی ہے۔

✿☜ صبح کے وقت پیدل چلنے سے سارا دن ہَشّاش بشّاش گزرتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنے سے وزن بھی اِعْتِدَال میں رہتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنا یادداشت کو تَقْوِیَت پہنچاتا ہے۔

✿☜ پابندی سے پیدل چلنے والے کا بلڈ پریشر (Blood Pressure) مُتَوازِن رہتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنا ہڈیوں کو مَضْبُوط بناتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنے والے موٹاپے کا شِکار نہیں ہوتے۔

✿☜ پیدل چلنے سے اعصابی کِھچاؤ خَتْم ہوتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنے سے ہاضمہ دُرُسْت ہوتا ہے۔

✿☜ انسانی اَعْضا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔

✿☜ پیدل چلنے کے دوران خون کی گردش تیز ہوتی ہے، جس کی بدولت جسم سے ایک خاص قسم کا زہریلا مادّہ خارِج ہوتا ہے، جس کی خاصیَّت افیون سے ملتی جُلتی ہے۔ اس کے خارِج نہ ہونے سے مختلف دَردوں اور تکالیف میں اِضافہ ہوتا رہتا ہے۔

✿☜ پیدل چلنے سے خون میں مَوجُود گندا کولیسٹرول (Cholesterol) خارِج ہوجاتا ہے۔

www.dawateislami.net

مدینے کا بُلاوا

ٹھینگ موڑ (قصور، پنجاب پاکستان) کے علاقے اِلٰہ آباد کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں دَعْوَتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تو تھا لیکن مَدَنی کاموں کے سلسلے میں سُستی کا شِکار تھا۔ حُسنِ اِتّفاق سے **مُحَرَّمُ الْحَرَام** ۱۴۳۱ھ بمُطابِق جنوری 2010ء کو دَعْوَتِ اِسلامی کے ڈویژن مُشاوَرت کے ذِمّہ دار اسلامی بھائی سے مُلاقات کا شَرَف حاصِل ہوا، جب انہیں میری مَدَنی کاموں میں عَدَمِ دلچسپی کا عِلْم ہوا تو اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے نہ صِرف مَدَنی کام کرنے کا ذِہن دیا بلکہ **صدائے مدینہ** کی پابندی کرنے کی ترغیب بھی دلائی۔ نیز اس ضِمن میں انہوں نے مجھے شَیخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان **"صدائے مدینہ دکھائے مدینہ"** بھی سنایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میرا ذِہن بن گیا اور حاضِریِ مدینہ کی اُمّید پر اگلے ہی دن میں نے اس پر عَمَل شروع کر دیا۔ **صدائے مدینہ** کیا لگانی شروع کی، مجھ پر تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کَرَم ہو گیا۔ میرے تو وارے ہی نیارے ہو گئے، قِسْمت کا سِتارہ یوں چمکا کہ اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفٰے کی حاضِری کا شَرَف حاصِل ہو گیا۔ کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ **صدائے مدینہ** کی بَرَکت سے میرے بڑے بھائی کو بھی حج کی سَعادت نصیب ہو گئی، دورانِ حج شَیخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بَیْعَت ہونے کا شَرَف بھی مل گیا۔ شاید یہ مدینے شریف کی حاضِری اور ایک ولیِ کامِل سے بَیْعَت کی بَرَکت تھی کہ میرے بھائی جو پہلے

www.dawateislami.net

نمازوں کی ادائیگی میں سُستی کا شِکار رہتے، نیکیوں کی جانب مائل ہونے لگے اور باجماعت نَماز کا اِہتِمام کرنے لگے۔ داڑھی شریف کی بھی نیّت کرلی۔ حج سے واپسی کے کم و بیش دو ماہ بعد جبکہ ایک عزیز کی شادی میں شریک تھے، بارات آنے ہی والی تھی کہ نَماز کا وَقْت ہوگیا، سب کو بآوازِ بُلَند نَماز کی دَعْوَت دی اور مَسْجِد کی جانِب چل دیئے۔ جب وُضُو کے لیے وُضُو خانے پر پہنچے تو اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے گر پڑے۔ نَمازیوں نے آگے بڑھ کر اُٹھایا اور مَسْجِد میں لِٹادیا۔ مَسْجِد میں لِٹاتے ہی ان کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کرگئی۔ وہاں مَوجُود سبھی لوگ بھائی جان کی اس ایمان افروز وفات پر افسوس کے ساتھ ساتھ رَشک کرنے لگے۔ [1]

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ
الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدائے مدینہ اور امیرِ اہلسنّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی **صدائے مدینہ** لگایا کرتے تھے جیسا کہ ایک **مدنی مُذاکرے** میں آپ اِرشاد فرماتے ہیں: میں اپنے گھر، پیر کالونی سے **فَجْر** میں فیضانِ مدینہ آتے ہوئے **صدائے مدینہ** لگاتا تھا۔ [2]

[1] .... چمکدار کفن، ص ۹

[2] .... مَدَنی مُذاکرہ، ۱۰ جمادی الاولی ۱۴۳۶ یکم مارچ 2015

www.dawateislami.net

صدائے مدینہ کے چند مدنی پھول

﴿1﴾ ☜ **صدائے مدینہ** شَیخِ طَرِیقَت،اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُناجاتوں، نعتوں اور منقبتوں کے مُعَطَّر مُعَطَّر مدنی گلدستے وسائلِ بخشش (مُرمّم) کے صفحہ 665 کے مُطابِق ہی لگائیں کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کی زبان، نِگاہ اور دُعا کے ساتھ ساتھ تحریر میں بھی اثر ہوتا ہے۔

﴿2﴾ ☜ **صدائے مدینہ** کے لیے میگا فون (Mega Phone) کا اِستِعمال نہ کریں۔

﴿3﴾ ☜ اسلامی بھائیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مُختَلِف سمتوں میں دو، دو اسلامی بھائی بھیج دیئے جائیں۔

﴿4﴾ ☜ اگر کوئی اسلامی بھائی نہ آئے تو اکیلے ہی **صدائے مدینہ** کی سَعادَت حاصِل کریں۔

﴿5﴾ ☜ **صدائے مدینہ** اذانِ فَجر کے بعد شروع کی جائے۔

﴿6﴾ ☜ جہاں کہیں جانور (Animals) وغیرہ بندھے ہوں، وہاں آواز قدرے کم ہونی چاہیے۔

﴿7﴾ ☜ **صدائے مدینہ** سے فارِغ ہو کر مَسجِد میں اتنی دیر پہلے پہنچیں کہ سُنّتِ قَبلِیّہ اِقامَت سے قبل اور صَفِ اوّل و تکبیرِ اُولیٰ پا سکیں۔

﴿8﴾ ☜ **صدائے مدینہ** سے قبل ہی اِستِنجا اور وُضو سے فارِغ ہو لیں۔

﴿9﴾ ☜ فجر میں اُٹھانے کے لیے ترغیب اور نام لکھنے کی ترکیب بھی کی جائے۔

www.dawateislami.net

﴿10﴾ ☜ جو اسلامی بھائی نام لکھوائیں، اُن کے دروازے پر دستک دیں یا بیل (Bell) بھی بجائیں۔ موبائل کال / Sms کے ذریعے بھی نماز کے لیے جگایا جاسکتا ہے۔

﴿11﴾ ☜ کسی بھی مُعْتَرِض (اِعتراض کرنے والے) یا جھگڑالو سے جھگڑیں نہ اُلجھیں۔

﴿12﴾ ☜ اذانِ فَجْر سے اِتنی دیر پہلے اُٹھیں کہ آپ بآسانی فجر کا وَقْت شروع ہونے سے قَبْل اِسْتِنْجا و وُضُو اور تَہَجُّد سے فارِغ ہو سکیں۔

﴿13﴾ ☜ وَقْتِ مُناسِب پر اُٹھنے کیلئے الارم (Alarm)، گھر کے کسی بڑے، چوکیدار یا کسی اسلامی بھائی کو جگانے کا کہنے کی ترکیبیں کریں۔ شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ میں صفحہ نمبر 32 پر ہے: سُوْرَۃُ الْکَھْف کی آخری چار آیتیں یعنی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے خَتْمِ سورہ تک۔ رات میں یا صُبْح جس وَقْت جاگنے کی نِیَّت سے پڑھیں آنکھ کُھلے گی۔[1] اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿14﴾ ☜ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طلبۂ کرام بھی قریبی علاقے میں مَدَنی مَرْکَز کی طرف سے دِیئے گئے طریقِ کار کے مُطابِق **صدائے مدینہ** لگائیں، رہائشی درجوں میں بھی **صدائے مدینہ** کی ترکیب کی جائے۔ اگر اس کے لیے باقاعدہ ذِمّہ دار کا تقرُّر ہو تو اس مَدَنی کام میں مَضْبُوطی رہے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿15﴾ ☜ رہائشی مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ کے بڑے طلبہ بھی قریبی عَلاقے میں مَدَنی مَرْکَز کی طرف سے دِیئے گئے طریقِ کار کے مُطابِق **صدائے مدینہ** لگائیں، نیز

[1] ....دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ الکھف، ص ۱۰۳۳، حدیث: ۳۴۰۷ مفہومًا

www.dawateislami.net

درجوں (Classes) میں بھی اِس کی ترکیب کی جائے۔(درجے میں جو صدائے مدینہ لگائی جائے،اس کے الفاظ میں کچھ ترمیم کے ساتھ مثلاً اسلامی بھائیو! کی جگہ "مدنی مُنّو!" کہاجائے)

﴿16﴾ ☜ تعلیمی اِداروں(یونیورسٹی و کالجز وغیرہ) کے ہاسٹلز میں طلبہ (Students) بھی تنظیمی طریقِ کار کے مُطابِق(ذیلی حلقوں میں لگائی جانے والی صدائے مدینہ کے انداز پر) **صدائے مدینہ** لگائیں،ہاسٹل کے اندر بھی دَستک دے کر/ موبائل کال/ Sms کے ذریعے بھی **صدائے مدینہ** لگائی جائے۔

گلی میں صدائے مدینہ کا طریقہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر دُرُود و سلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھ کر اس کے بعد والا مضمون دوہراتے رہئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! فَجر کی نَماز کا وَقت ہو گیا ہے۔ سونے سے نَماز بہتر ہے۔ جَلْدی جَلْدی اُٹھئے اور نَماز کی تیّاری کیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔(مَوقع کی مُناسَبت سے نیچے دی ہوئی نَظم میں سے مُنتَخَب اَشعار بھی طرز میں یا بغیر طرز کے پڑھئے)

www.dawateislami.net

اب پھر اُوپر دیا ہوا دُرُود و سلام پڑھیے، اس کے بعد مَوقع کی مُناسَبت سے دوبارہ اُوپَر دیا ہوا مَضمون یا ذیل میں دیئے گئے اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نَظْم کردہ اَشعار میں سے مُنتَخَب اَشعار پڑھیے:[1]

فَجر کا وَقت ہو گیا اُٹّھو!

فَجر کا وَقت ہو گیا اُٹّھو! — اے غُلامانِ مصطفٰے اُٹّھو!
جاگو جاگو، اے بھائیو، بہنو! — چھوڑ دو اب تو بِسترا اُٹّھو!
تم کو حج کی خدا سَعَادَت دے — جَلوَہ دیکھو مدینے کا اُٹّھو!
اُٹّھو ذِکرِ خُدا کرو اُٹھ کر! — دِل سے لو نامِ مصطفٰے اُٹّھو!
فَجر کی ہو چکی اَذانیں وَقت — ہو گیا ہے نَماز کا اُٹّھو!
بھائیو! اُٹھ کر اب وُضو کر لو — اور چلو خانۂ خُدا اُٹّھو!
نیند سے تو نَماز بہتر ہے — اب نہ مُطلَق بھی لیٹنا اُٹّھو!
اٹھ چکو اب کھڑے بھی ہو جاؤ! — آنکھ شیطان نہ دے لگا اُٹّھو!
جاگو جاگو نَماز غَفْلَت سے — کر نہ بیٹھو کہیں قضا اُٹّھو!
اب ''جو سوئے نَماز کھوئے'' وَقت — سونے کا اب نہیں رہا اُٹّھو!
یاد رکّھو! نَماز گر چھوڑی — قَبر میں پاؤ گے سزا اُٹّھو!
بے نَمازی پھنسے گا مَحشَر میں — ہو گا ناراض کِبرِیا اُٹّھو!
میں '' صدائے مدینہ'' دیتا ہوں — تم کو طیبہ کا واسِطہ اُٹّھو!
میں بِھکاری نہیں ہوں دَر دَر کا — میں ہوں سرکار کا گدا اُٹّھو!

[1] .... نیک بننے بنانے کے طریقے، ص۱۸۸ بتصرف

www.dawateislami.net

مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم! میں ہوں طالِب ثواب کا اُٹّھو!
تم کو دیتا ہے یہ دُعا عطّار! فضل تم پر کرے خُدا اُٹّھو![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ رمضان المبارک میں صدائے سحری پر مشتمل امیرِ اہلسنت کے اشعار

وَقت سَحری کا ہو گیا جاگو

وَقت سَحَرِی کا ہو گیا جاگو — نُور ہر سَمت چھا گیا جاگو
اُٹّھو سَحَرِی کی کر لو تیّاری — روزہ رکھنا ہے آج کا جاگو
ماہِ رَمَضاں کے فَرض ہیں روزے — ایک بھی تم نہ چھوڑنا جاگو
اُٹّھو اُٹّھو وُضو بھی کر لو اور — تم تَہَجُّد کرو ادا جاگو
چُسکیاں گرم چائے کی بھر لو — کھا لو ہلکی سی کچھ غذا جاگو
ہو گی مَقبول فَضلِ مولیٰ سے — کھا کے سَحَرِی کرو دُعا جاگو
ماہِ رَمَضاں کی بَرَکتیں لُوٹو — لُوٹ لو رَحمَتِ خُدا جاگو
کھا کے سَحَرِی اُٹّھو ادا کر لو — سنّتِ شاہِ انبیا جاگو
تم کو مولیٰ مدینہ دِکھلائے — اور حج بھی کرو ادا جاگو
تم کو رمضاں کے صَدقے مولیٰ دے — اُلفت و عِشقِ مصطفٰے جاگو
تم کو رَمَضان کا مدینے میں — دے شَرَف ربِّ مصطفٰے جاگو
کیسی پیاری فَضا ہے رَمَضاں کی — دیکھ لو کر کے آنکھ وا جاگو

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص٦٦٦

www.dawateislami.net

رحمتوں کی جھڑی برستی ہے | جلد اٹھ کر کے لو نہا جاگو
تم کو دیدارِ مصطفٰے ہوجائے | ہے یہ عطّار کی دُعا جاگو [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدائے مدینہ کی مدنی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** ایک ایسا پیارا مَدَنی کام ہے کہ جن جن ذیلی حلقوں میں **صدائے مدینہ** کی پابندی ہوتی ہے وہاں نمازِ فَجْر میں نمازیوں کی مدنی بہاریں آجاتی ہیں۔چُنانْچِہ،

شامیانے لگانے پڑے

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: سَخْت سردیوں کے دِنوں میں ہم نے **صدائے مدینہ** کی پابندی کی تو مَسْجِد میں نمازیوں کی اِس قَدْر تعداد بڑھ گئی کہ مَسْجِد انتظامیہ کو نمازِ فَجْر میں مَسْجِد کے صَحْن میں جُمُعَہ کی طرح شامیانے لگانے پڑے۔

صدائے مدینہ کی برکت سے فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم **صدائے مدینہ** لگاتے جارہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجْر کی نَماز مَسْجِد میں باجماعت ادا کی۔بعد میں اِس نوجوان کے والِد مَدَنی قافلے والوں سے ملنے کے لیے

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم) ص۲۶۸

www.dawateislami.net

آئے۔ یہ صاحِبِ ثَرْوَت تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ **صدائے مدینہ** کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (Modern) بے نمازی بیٹا پنج وقتہ نماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس ماڈرن (Modern) نوجوان کے والِد نے مُتَاَثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرْکَز فیضانِ مدینہ کے لیے زمین دے دی۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ

ایک ڈویژن (Division) کے مَدَنی مشورے میں دورانِ مَدَنی مَشْوَرہ جب **صدائے مدینہ** کی بات چلی تو ایک اسلامی بھائی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدینے شریف کی حاضری کی سَعَادَت حاصِل ہوئی ہے اور یہ سب **صدائے مدینہ** کی بر کتیں ہیں کہ میں پابندی سے **صدائے مدینہ** لگاتا ہوں۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدائے مدینہ کے چند منتخب مدنی پھول

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں میں سے (ضروری ترمیم کے ساتھ) مُنْتَخَب چند مدنی پھول:

✿ ”بعدِ فجر مدنی حلقہ“ مسجد اور ”صدائے مدینہ“ آپ کے عَلاقے کے لوگوں کے عقائد و اعمال کا تحفظ کرے گا۔ ان شآءاللہ عزوجل۔

www.dawateislami.net

✿ ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب اور شعبان الْمُعَظَّم میں ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کا جَدْوَل کچھ یوں ہو کہ اوّلاً نَمازِ تَہَجُّد با جَماعت ادا کی جائے، پھر سحری، صدائے مدینہ، نَمازِ فَجر با جَماعت، مَدَنی حلقہ اور اِشراق و چاشت کی ترکیب ہو۔

✿ ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی، صدائے مدینہ، مدنی حلقہ، مسجد درس، چوک درس، عَلاقائی دورہ اور مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ برائے بالغان وغیرہ پر خصوصی توجہ دیں اور ان مدنی کاموں میں شِرْکَت کی سَعادت حاصِل کرتے رہیں۔

✿ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ برائے بالغان کے ذریعے بہت سے مدنی کاموں کو شروع یا مَضْبُوط کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً مدنی قافلے و مدنی انعامات، مسجد / گھر / اسکول / کالج / چوک درس، صدائے مدینہ، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، VCD اجتماع (آڈیو، ویڈیو)، تقسیمِ رسائل وغیرہ۔۔۔

✿ کسی بھی ملک میں دعوتِ اسلامی کو مضبوط کرنے کیلئے سب سے پہلے چند مخصوص مدنی کاموں کو مضبوط کیا جائے مثلاً مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت وغیرہ)، صدائے مدینہ، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، ہفتہ وار اجتماع، مدنی انعامات اور مدنی قافلہ۔

✿ مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے بعدِ عشا جلد سونے کی ترکیب کریں تاکہ تَہَجُّد، صدائے مدینہ، با جَماعت نمازِ فَجر، مدنی حلقہ، اِشراق و چاشت وغیرہ کی سعادتیں بآسانی حاصل ہو سکیں۔

www.dawateislami.net

✿ علاقوں میں جا کر روزے رکھنے رکھوانے، صدائے مدینہ لگانے، بعدِ فجر مدنی حلقہ اور اشراق وچاشت کی ترکیب بنائی جائے۔ (بِالْخُصُوص رَجَبُ الْمُرَجَّب، شعبان المعظم میں اور عموماً ہر پیر شریف کو)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکروں میں صدائے مدینہ کے منتخب مدنی پھول

✿ درس دینے، علاقائی دورہ کرنے، صدائے مدینہ لگانے، مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے / پڑھانے کے لیے تنظیمی ذِمہ داری ضروری نہیں۔ (6 اگست 2016ء)

✿ میں اپنے گھر، پیر کالونی سے فجر میں فیضانِ مدینہ آتے ہوئے صدائے مدینہ لگاتا تھا۔ (یکم مارچ 2015ء)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ماخذ و مراجع

✿✿	قرآن مجید	کلام باری تعالی	✿✿✿✿
نمبر شمار	کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
1	کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ
2	المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ
3	سنن الدارمی	امام حافظ عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۱ھ

www.dawateislami.net

4	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ٢٥٦ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤٢٨ھ
5	صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ٢٦١ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
6	سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ٢٧٥ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٨ھ
7	سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ٢٧٩ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
8	السنۃ	امام ابو بکر احمد بن عمرو ابن ابی عاصم، متوفی ٢٨٧ھ	دار الصمیعی الریاض ١٤١٩ھ
9	سنن النسائی	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ٣٠٣ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2009ء
10	مشکاۃ المصابیح	علامہ شیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ تبریزی، متوفی ٧٤١ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٨ھ
11	مراۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ١٣٩١ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
12	فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
13	الطبقات الکبریٰ	محمد بن سعد بن منیع ھاشمی، متوفی ٢٣٠ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤١١ھ
14	تاریخ الخلفاء	امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی شافعی، متوفّٰی ٩١١ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء

www.dawateislami.net

15	تنبیہ الغافلین	فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی، متوفی ۳۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۳۰ھ
16	قوت القلوب	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
17	راہ علم	امام برہان الدین ابراھیم زرنوجی، متوفی ۶۱۰ھ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۷ھ
18	حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
19	وسائل بخشش	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
20	فیضان سنت	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ
21	خود کشی کا علاج	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
22	شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
23	نیک بننے اور بنانے کے طریقے	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ

www.dawateislami.net

24	فیضانِ فاروقِ اعظم	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
25	چمکدار کفن	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
درود پاک کی فضیلت	1	﴿2﴾ رزق میں اضافہ	11
شعر کی وضاحت	2	﴿3﴾ ایک نماز میں کئی نمازوں کا ثواب	11
صدائے مدینہ کیا ہے؟	2		
صدائے مدینہ لگانا سُنّت ہے	3	﴿4﴾ تہجد کی سعادت	12
سنّتِ داوٗدی	4	﴿5﴾ پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نماز کی فضیلت	13
صحابۂ کرام کا انبیائے کرام کی سنّت پر عمل	5		
		﴿6﴾ نیکی کی دعوت کا ثواب	14
اَدائے سنّت پر موت	6	﴿7﴾ دعوتِ اسلامی کا تعارف	14
مرغ کی ڈیوٹی	9	﴿8﴾ صدائے مدینہ میں مسلمانوں کیلئے دعا	15
صدائے مدینہ کے فوائد	10		
﴿1﴾ نماز کی حفاظت	10	صدائے مدینہ کے دنیوی فوائد	15

www.dawateislami.net

مدینے کا بلاوا	18
صدائے مدینہ اور امیرِ اَہلسنّت	19
صدائے مدینہ کے چند مدنی پھول	20
گلی میں صدائے مدینہ کا طریقہ	22
فجر کا وقت ہو گیا اٹھو	23
ماہِ رمضان المبارک میں صدائے سحری پر مشتمل امیر اہلسنت کے اشعار	24
صدائے مدینہ کی مدنی بہاریں	25
شامیانے لگانے پڑے	25
صدائے مدینہ کی برکت سے فیضان مدینہ کیلئے زمین مل گئی	25
صدائے مدینہ کے چند منتخب مدنی پھول	26
ماخذ و مراجع	28
فہرست	31

اولاد کو کم عقلی سے بچانے کا نسخہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خَیریَّت نِشان ہے: جو شخص دسترخوان سے کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا کر کھائے وہ فراخی کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کم عقلی سے مَحفُوظ رہتی ہے۔ (کنز العُمّال، حرف المیم، کتاب المعیشة و العادات من قسم الاقوال، الباب الاول فی الاکل، الفصل الاول فی آداب الاکل، المجلد الثامن، ۱۵/ ۱۱۱، حدیث ۴۰۸۱۵)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**فکرِ مدینہ**'' کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنْعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافِلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

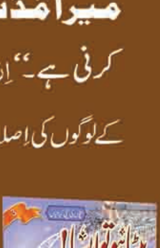

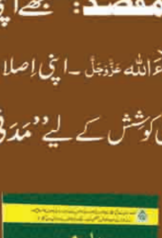

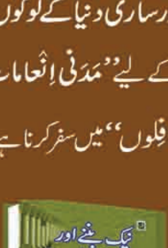

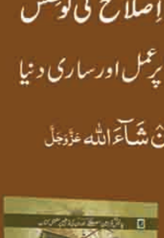

ISBN 978-969-631-790-6
0126234
مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net